27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 13 مارچ 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

ادویات کی فراہمی کے لئے مختص شدہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

284:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)مالی سال 2014-2013 میں میو ہسپتال لاہور، نشتر ہسپتال ملتان اور بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور کو ادویات کی فراہمی کے لیے کتنی کتنی رقم فراہم کی گئی ہے ؟

(ب)ادویات کی خریداری کے بجٹ کی ایلیوکیشن کے بعد ان ہسپتالوں نے کیا طریق کار واضح کیا ہوا ہے ؟

(ج)ان ہسپتالوں نے مریضوں کی فراہمی کے لیے اس مالی سال میں کس کس کمپنی کی کون کونسی ادویات اور انجکشنز و دیگر چیزیں خرید کیں، تفصیل ایوان کو فراہم کی جائے نیز ان کی قیمت بھی علیحدہ علیحدہ درج کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)میو ہسپتال لاہور کی تفصیل :۔

مالی سال 14-2013 میں -/600,000,000 Rs ساٹھ کروڑ روپے کی رقم ادویات کی خریداری کی مد میں میو ہسپتال لاہور کے لئے مختص کی گئی۔

نشتر ہسپتال ملتان کی تفصیل :۔

مالی سال 14-2013 میں -/520,000,000 .Rs باون کروڑ روپے کی رقم ادویات کی خریداری کی مد میں نشتر ہسپتال ملتان کو فراہم کی گئی۔

بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور کی تفصیل :۔

مالی سال 14-2013 میں -/471,000,000 .Rs سینتالیس کروڑ دس لاکھ روپے کی رقم ادویات کی خریداری کی مد میں بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور کے لئے مختص کی گئی اور 47 کروڑ 99 لاکھ 7 ہزار 159 روپے کی ادویات اس ہسپتال کے لئے خریدی گئیں۔

(ب) میو ہسپتال لاہور کی تفصیل :۔

میو ہسپتال لاہور نے ادویات کی خریداری Punjab Procurement Rules, 2009 (Amended) کے مطابق کی گئی۔

نشتر ہسپتال ملتان کی تفصیل :۔

ادویات کی خریداری PPRA رولز 2014 کے تحت کی جاتی ہے۔ جس میں تمام پرچیز پراسیس PPRA رولز 2014 کے مطابق سرانجام دیا جاتا ہے۔ بجٹ کی ایلوکیشن بعد ادویات کی پرچیز کا عمل کچھ اس طرح سے ہے کہ سب سے پہلے AMS

(Pharmacy) سے بذریعہ لیٹر مالی سال کی ادویات خریدنے کی ڈیمانڈ وصول کی جاتی ہے جو کہ تمام وارڈز کی طرف سے سال بھر کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر بنائی جاتی ہے۔اس کے بعد ادویات کی ڈیمانڈ کا ٹینڈر اخبار میں چھپنے کے لئے بھیجا جاتا ہے پھر ٹینڈرز ڈاکومنٹس کے ساتھ ادویات کی خریداری کی لسٹ بھی لف کی جاتی ہے۔Interested کمپنیاں ٹینڈر ڈاکومنٹس بمعہ فہرست ادویات ایم ایس آفس کے پرچیز سیل سے خریدتی ہیں اور مقررہ تاریخ کے اندر ایک ہی لفافے میں اپنے Technical Bid اور Financial Bid جمع کراتی ہے۔پرچیز کمیٹی کو ٹینڈر اوپننگ کے لئے لیٹر لکھا جاتا ہے ٹینڈر اوپننگ کی کارروائی پرچیز کمیٹی اور متعلقہ کمپنیوں کے نمائندوں کی موجودگی میں کی جاتی ہے پہلے صرف Technical کھولے جاتے ہیں بعد ازاں اس میٹینگ کی روداد لکھی جاتی ہے پھر Technical Evaluation Committee مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والی کمپنیز تیار کرتی ہے۔تمام ادویات کی لسٹ بغور مطالعہ کرتی ہے اور گورنمنٹ کی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے دی گئی ہدایات کو مدنظر رکھتی ہے اس کے بعد ادویات کی خریداری کے لئے اتھارٹی سے Technical Evaulation Report مرتب ہونے کے بعد تمام کمپنیز کو اس کی اطلاع دی جاتی ہے اور اگر کسی کمپنی کو اس رپورٹ پر اعتراض ہو تو باقاعدہ طور پر Competent Authority تمام کمپنیز کو اس رپورٹ کے خلاف Greivence کمیٹی کے سامنے اپنی اختلافی درخواست بھیجنے کا موقع فراہم کرتی ہے تاکہ بعد میں کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہ آئے۔Greivence Committee کی رپورٹ آنے کے بعد Competent Authority سے فنانشل بڈ کھولنے کی اجازت طلب کی جاتی ہے۔اور تمام کمپنیز کو فنانشل بڈ کھولنے کی اطلاع دی جاتی ہے۔تمام فرموں کے نمائندوں کی موجودگی میں Financial Bid اوپننگ کمیٹی تمام فنانشل بڈز کو کھولتی ہے اور کمیٹی تمام کمپنیوں کے تجویز کردہ ریٹس کی باقاعدہ لسٹ بناتی ہے اس کے بعد ایسی تمام کمپنیاں جن کے ریٹس کم ہوتے ہیں ان کے ریٹ کی باقاعدہ Market Rate Evaluation Committee کے ذریعے مارکیٹ سے تحقیق کی جاتی ہے۔تمام معلومات کے بعد Award Letters جاری کئے جاتے ہیں بعد ازاں اے ایم ایس فارمیسی سے موجودہ بجٹ میں رہتے ہوئے ترمیم شدہ ڈیمانڈ دوبارہ تاویلی بنیادوں پر لی جاتی ہے اس کے بعد بورڈ آف مینیجمنٹ سے ادویات کی خریداری پر آنے والے اخراجات اور سپلائی آرڈر جاری کرنے کی اجازت لی جاتی ہے۔اجازت ملنے کے بعد سپلائی آرڈر متعلقہ فرم کو جاری کئے جاتے ہیں۔دوائیاں آنے کے بعد پہلے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری سے ان کی چیکنگ یا جانچ کروائی جاتی ہے پھر انہیں سٹاک میں اینٹر کر کے سٹور کیا جاتا ہے۔

بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور کی تفصیل:۔

سال 14-2013 کے ٹینڈر کو پیپرا رولز 2009 کے تحت پراسیس کیا گیا۔

(ج) میو ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

میو ہسپتال لاہور نے جن جن کمپنیوں سے ادویات کی خریداری کی اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نشتر ہسپتال ملتان کی تفصیل:۔

نشتر ہسپتال ملتان نے مریضوں کو فراہمی کے لئے اس مالی سال میں جن جن کمپنیوں سے جو جو ادویات اور انجکشن و دیگر چیزیں خریدی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور کی تفصیل:۔

مزکورہ عرصہ کے دوران ٹینڈر میں حصہ لینے والی اور اہل قرار پانے والی فرموں ک Annex-B تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1 میڈیسن 19 کروڑ 79 لاکھ 529 روپے کی خریدی گئی۔

2 سرجیکل ڈسپوزبل آئٹم 11 کروڑ 85 لاکھ 4 ہزار 977 روپے کی خرید کی گئی۔

3 لیب کٹ اینڈ کیمیکل آئٹم 2 کروڑ 10 لاکھ 867 روپے کے خرید کئے گئے۔

4 میڈیکل گیسز 4 کروڑ 23 لاکھ 59 ہزار روپے کی خرید کی گئی۔

5 ڈریسنگ آئٹم 1 کروڑ 41 لاکھ 75 ہزار 570 روپے کے خرید کئے گئے۔

6 سوچر آئٹم 1 کروڑ 10 لاکھ 16 ہزار 271 روپے کے خرید کئے گئے۔

7 سپرٹ آئٹم 7 لاکھ 77 ہزار روپے کی خرید کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

بیرون ملک جانے والے ڈاکٹرز / نرسز سے متعلقہ تفصیلات

521: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 14-2013 کے دوران کتنے کوالیفائیڈ ڈاکٹرز اور کتنی کوالیفائیڈ نرسسز مشرق وسطی اور دوسرے ممالک چلی گئیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قوم کا فی ڈاکٹر 40 سے 50 لاکھ روپیہ خرچ ہوتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 14-2013 کے دوران ملک کے نامور اداروں سے فارغ ہونے والے میڈیکل گریجوایٹس کو ہی ترجیحی بنیاد پر بھرتی کر کے مشرق وسطی اور دیگر ممالک میں بھیجا جاتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب میں ڈاکٹروں کی کمی ہونے کی وجہ سے بہت سے ڈاکٹرز چین، کرغزستان اور ازبکستان سے آ رہے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو ڈاکٹرز چین، کرغستان اور ازبکستان سے آ رہے ہیں ان کا معیار وہ نہ ہے جو ہمارے پنجاب کے

میڈیکل کالجز میں بننے والے ڈاکٹرز کا ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب محکمہ صحت کے پاس ایسا کوئی طریقہ موجود نہیں ہے کہ جس کے تحت یہ معلوم کیا جاسکے کہ کتنے ڈاکٹرز بیرون ملک چلے گئے کیونکہ حکومت پاکستان کے زیر انتظام چلنے والے اداروں کی یہ ذمہ داری ہے اور ان سے یہ ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) اس سلسلے میں رہنمائی و معلومات وفاقی حکومت سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(د) وفاقی حکومت اور PMDC ایسے تمام قوانین کو بنانے اور ریگولیٹ کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ بیرون ممالک سے تعلیم حاصل کرکے آنے والے ڈاکٹرز کو انتہائی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر حکومت پنجاب محکمہ صحت میں نوکری دی جاتی ہے۔

(ہ) جی ہاں یہ درست ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

اے آئی ایم سی لاہور کی اراضی پر قائم نرسری سے متعلقہ تفصیل

522: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور کی کروڑوں روپے کی زمین پر پرائیویٹ نرسری بنا دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سالانہ 25 ہزار کرایہ پر 6 کنال زمین دینے کے ساتھ کالج کے مرکزی گیٹ سے متصل نرسری کے لئے الگ دروازہ بھی کھلوایا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت سے منظوری لئے بغیر ہی Board of Management نے بغیر اوپن نیلامی نرسری کے لئے اراضی دینے کا فیصلہ کر ڈالا ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور میں بورڈ آف مینجمنٹ کی منظوری کے بعد نرسری بنائی گئی ہے۔ اس سے پہلے یہ جگہ کالج میں واقع حبیب بینک لمیٹڈ کے زیر استعمال تھی۔ نرسری کے مالک کے ذمہ میڈیکل کالج، جناح ہسپتال اور رہائشی کالونی کی خوبصورتی (Land Scaping) پلاٹوں کی Leveling اور مختلف قسم کے پودوں کا مہیا کرنا شامل ہے۔ مزید برآں نرسری رہائشی کالونی میں Biological Farming کے ذریعے سبزیاں اگائی گئی جو کہ کالونی کے رہائشیوں کو انتہائی کم

قیمت پر مہیا کی جائیں گی۔اسی طرح کالونی میں موجود گندگی ختم کرنے میں مدد ملے گی اور Land Scaping اور نئے پودے اور پھول لگائے جائیں گے جس سے خوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔

(ب) یہ جگہ 6 کنال نہیں بلکہ 2 کنال پر مشتمل ہے۔ نرسری کو تمام قواعد وضوابط کے بعد دی گئی ہے۔

(ج) علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور میں بورڈ آف مینجمنٹ کی منظوری کے بعد نرسری بنائی گئی ہے۔بورڈ آف مینجمنٹ میں محکمہ صحت اور محکمہ فنانس گورنمنٹ آف پنجاب کے نمائندے بھی موجود ہوتے ہیں۔اس طرح کی نرسریاں دوسرے گورنمنٹ کے اداروں میں بھی موجود ہیں اور باقاعدہ گورنمنٹ کی منظوری سے لگائی ہیں۔یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ نرسری کی زمین لیز پر نہیں دی گئی۔مزید اس سے پہلے بہت سے دیگر اداروں کے ساتھ متعلقہ نرسریوں کے معاہدے دیکھے گئے اور سب سے زیادہ معاوضہ بھی تجویز کیا گیا اور دیگر سہولتیں بھی حاصل کی گئیں جو کسی اور معاہدے میں نہیں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

جناح ہسپتال لاہور: سال 2014 کے دوران داخل ہیپاٹائٹس کے مریضوں سے متعلقہ تفصیل

641: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2014 کے دوران جناح ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کل کتنے مریض داخل ہوئے؟

(ب) سال 2014 کے دوران جناح ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کتنے مریض صحت یاب ہو کر گھروں کو چلے گئے؟

(ج) سال 2014 کے دوران جناح ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں پر علاج معالجہ پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(د) سال 2014 کے دوران جناح ہسپتال میں کل کتنے لوگ ہیپاٹائٹس کے مرض کی وجہ سے وفات پا گئے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سال 2014 کے دوران ہیپاٹائٹس کے 1668 مریض جناح ہسپتال میں داخل ہوئے۔

(ب) سال 2014 کے دوران ہیپاٹائٹس کے 1334 مریض جناح ہسپتال سے صحت یاب ہو کر گھروں کو گئے۔

(ج) ہیپاٹائٹس کے داخل مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے علیحدہ بجٹ نہیں دیا جاتا ریگولر بجٹ سے ہی داخل مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

(د) سال 2014 کے دوران ہیپاٹائٹس کے 334 مریض وفات پا گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

سرگنگارام ہسپتال لاہور میں داخل ہیپاٹائٹس کے مریضوں سے متعلقہ تفصیلات

642: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر سپیشلائزڈہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 2014 کے دوران گنگارام ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کل کتنے مریض داخل ہوئے ؟

(ب) سال 2014 کے دوران گنگارام ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کتنے مریض صحت یاب ہوکر گھروں کو چلے گئے ؟

(ج) سال 2014 کے دوران گنگارام ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں پر علاج معالجہ پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی ؟

(د) سال 2014 کے دوران گنگارام ہسپتال میں کل کتنے لوگ ہیپاٹائٹس کے مرض کی وجہ سے وفات پاگئے ؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سال 2014 کے دوران ہیپاٹائٹس کے 90 مریض سرگنگارام ہسپتال لاہور میں داخل ہوئے۔

(ب) سال 2014 میں سرگنگارام ہسپتال، لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کل 79 مریض صحت یاب ہوکر گھروں کو چلے گئے۔

(ج) سال 2014 میں سرگنگارام ہسپتال، لاہور میں مریضوں پر علاج معالجہ پر تقریباً -/4500000 رقم خرچ کی گئی

(د) سال 2014 کے دوران سرگنگارام ہسپتال لاہور میں کل کتنے لوگ ہیپاٹائٹس کے مرض کی وجہ سے وفات پاگئے ؟

سال 2014 کے دوران سرگنگارام ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کل 11 مریض وفات پاگئے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

سروسز ہسپتال لاہور میں داخل ہیپاٹائٹس کے مریضوں سے متعلقہ تفصیل

643: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر سپیشلائزڈہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 2014 کے دوران سروسز ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کل کتنے مریض داخل ہوئے ؟

(ب) سال 2014 کے دوران سروسز ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کتنے مریض صحت یاب ہوکر گھروں کو چلے گئے ؟

(ج) سال 2014 کے دوران سروسز ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں پر علاج معالجہ پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی ؟

(د) سال 2014 کے دوران سروسز ہسپتال میں کل کتنے لوگ ہیپاٹائٹس کے مرض کی وجہ سے وفات پاگئے ؟

(ہ) سال 2014 کے دوران محکمہ صحت نے ہیپاٹائٹس پر قابو پانے کے لئے کیا کیا اقدامات کئے نیز ان قدامات سے عوام کو کتنا فائدہ پہنچا اور اس مرض کی آگاہی کے لئے کیا کیا اقدامات کئے گئے ؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس کا مرض گٹروں اور سیوریج کے پانی سے پیدا ہوتا ہے ؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سال 2014 کے دوران سروسز ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے آوٹ ڈور میں کل 12707 مریض آئے جن میں سے 726 مریض وارڈوں میں داخل ہوئے۔

(ب) سال 2014 کے دوران سروسز ہسپتال لاہور میں داخل ہونے والے مریضوں میں سے 696 مریض صحت یاب ہو کر گئے۔

(ج) سال 2014 کے دوران سروسز ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کی ادویات ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ کے دفتر سے آئی تھیں۔ ہسپتال ہذا نے آوٹ ڈور مریضوں کی دوائی کے مد میں کوئی خرچہ نہیں کیا۔

(د) سال 2014 کے دوران سروسز ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کی وجہ سے 30 اموات ہوئیں۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ہیپاٹائٹس A گندے پانی سے پھیلتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

ڈی ایچ کیو ہسپتال گجرات میں منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

746: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال گجرات میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) ان میں کتنی اسامیاں کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں، خالی اسامیوں پر تعیناتی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کونسی طبی مشینری مریضوں کے ٹیسٹ کے لئے دستیاب ہے؟

(د) یہ ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے، اس میں کس کس مرض کے شعبہ جات کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا تمام مرض کے شعبہ جات اس ہسپتال میں کام کر رہے ہیں اور ان میں ڈاکٹرز اور سپیشلسٹ کی تعداد پوری ہے اگر کم ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل، عہدہ اور گریڈ وائز رپورٹ بطور جز۔1 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) خالی اسامیوں کی تفصیل بطورِ جز۔2 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پُر نہ کرنے کی وجوہات تربیت یافتہ افراد کی عدمِ دستیابی ہے۔

(ج) اس ہسپتال میں مریضوں کے ٹیسٹ کیلئے مندرجہ ذیل مشینری دستیاب ہے۔

(ا) ایکسرے (۲) ای سی جی (۳) سی ٹی سکین (۴) ایکو کارڈیوگرافی (۵) انڈوسکوپی (۶) ڈائلسز اور لیب ٹیسٹ مشینز (ہیماٹالوجی، کیمسٹری اینالائزر، ہارمون ریڈر، الیکٹرولائٹس)

(د) یہ ہسپتال کل 492 بیڈ پر مشتمل ہے جن کی تفصیل امراض کے حساب سے درج ذیل ہیں۔

(ا) میڈیسنز 64 (۲) ٹی بی و چیسٹ 36۔ (۳) سرجیکل 72۔ (۴) یورالوجی 24۔ (۵) چشم 14۔

(۶) کان ناک گلا 10۔ (۷) شعبہ حادثات 42۔ (۸) شعبہ گائنی 43۔ (۹) شعبہ بچگان 43۔ (۱۰) پرائیویٹ وارڈ و سائیڈ روم 26۔ (۱۱) کارڈیالوجی 20۔ (۱۲) نیوروسرجی 34۔ (۱۳) آرتھوپیڈک 28۔ (۱۴) ڈائیلسز 6۔ (۱۵) دماغی امراض 24۔ (۱۶) برن 20۔

(ہ) تمام شعبہ جات موجود ہیں ڈاکٹرز بھی موجود ہیں اور ان میں ڈاکٹرز اور سپیشلسٹ کی تعداد پوری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

عزیز بھٹی ہسپتال گجرات سے متعلقہ تفصیلات

749: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ عزیز بھٹی ہسپتال گجرات جو کہ ایک ٹیچنگ ہسپتال بھی ہے میں پچھلے دو تین سال سے ایم ایس کی تعیناتی کا مسئلہ بنا ہوا ہے اس عرصہ کے دوران متعدد ایم ایس کو تبدیل کیا جا چکا ہے؟

(ب) اس عرصہ کے دوران کتنے ایم ایس یہاں پر تعینات کئے گئے ان کے نام، گریڈ اور کتنے عرصہ کے دوران ان کا تبادلہ کر دیا گیا، تبادلہ کی وجوہات کیا ہیں، کیا حکومت اس ہسپتال میں مستقل ایم ایس تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ گورنمنٹ عزیز بھٹی ہسپتال گجرات جو کہ ایک ٹیچنگ ہسپتال بھی ہے میں پچھلے دو تین سال سے ایم ایس کی تعیناتی کا مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اس عرصہ کے دوران متعدد ایم ایس کو تبدیل کیا جا چکا ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ ہسپتال ہذا سے پچھلے پانچ سالوں میں مندرجہ ذیل میڈیکل سپرینٹنڈنٹ صاحبان تبدیل ہوئے۔ جن کا دورانیہ تعیناتی ہر ایک کے سامنے درج ہے۔

1۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی چودھری (بی ایس۔ 19)۔ ازاں 08-10-2010 تا 29-12-2011 (بذریعہ تبادلہ)

2۔ڈاکٹر طاہر نوید(بی ایس۔19)12011-12-12تا2014-07-25(پیڈا ایکٹ 2006کے تحت معطلی)

3۔ ڈاکٹر میاں واجد حسین(بی ایس۔19)۔2014-08-21تا2015-07-09(بوجہ معطلی)

4۔ ڈاکٹر طاہر عباس گوندل(بی ایس۔ 19)۔(APMO) 2015-07-16 تا 2015-08-20(اضافی چارج)بوجہ مستقل تعیناتی ڈاکٹر شبیر حسین سپرا

5- ڈاکٹر شبیر حسین سپرا(بی ایس۔19)۔2015-08-28تا2015-11-23تعینات رہے اور بعد ازاں تبدیل ہو گئے

6۔ ڈاکٹر طاہر عباس گوندل(بی ایس۔ 19)۔(APMO) 2015-11-28 تا 2016-02-14(اضافی چارج)بوجہ مستقل تعیناتی ڈاکٹر شیر علی خان نیازی

7۔ ڈاکٹر شیر علی خان نیازی(بی ایس۔20/19)۔2016-03-01تا2016-11-07تعینات رہے اور مورخہ 2016-11-08کو ریٹائر ہو گئے۔

8۔ ڈاکٹر شاہد معروف(بی ایس۔19)۔2016-12-08سے تاحال

تبادلہ کی وجوہات اور مستقل تعیناتی دفتر زیر دستخطی کے متعلق نہ ہے۔اس کا جواب محکمہ صحت پنجاب ہی دے سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10مارچ2017)

سر گنگا رام ہسپتال لاہور کی مختلف مشینوں کی مرمت کی تفصیلات

1231: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سر گنگا رام ہسپتال لاہور میں وینٹی لیٹر،ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کب خرید کی گئیں؟

(ب) کیا یہ مشینیں اس وقت چالو حالت میں ہیں اگر نہیں تو کب سے خراب ہیں؟

(ج) ان مشینوں کی مرمت پر سال 14۔2013اور 15۔2014میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل مشین وائز بتائیں نیز یہ مشینیں کہاں کہاں سے مرمت کروائی گئی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان مشینوں کی مرمت کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12جنوری 2016تاریخ ترسیل 14جنوری 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سر گنگا رام ہسپتال، لاہور میں اس وقت 19 وینٹی لیٹر ہیں۔12ایکسرے مشینیں ہیں اور 14الٹرا ساؤنڈ مشینیں ہیں ان کی خرید کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب) ان میں سے بہت سی مشینیں چالو حالت میں ہیں اور جو مشینیں خراب ہیں اور کب سے خراب ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 14-2013 اور 15-2014 میں جن مشینوں کی مرمت کروائی گئی ہے اُن کی تفصیل اور کہاں کہاں سے مرمت کروائی گئی ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! اگر ضرورت ہوئی تو ضروری کارروائی فوری طور پر عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

جنرل ہسپتال لاہور کی مختلف مشینوں کی مرمت کی تفصیلات

1232: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنرل ہسپتال لاہور میں وینٹی لیٹر، ایکسرے اور الٹراساؤنڈ مشینوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کب خرید کی گئیں؟

(ب) کیا یہ مشینیں اس وقت چالو حالت میں ہیں اگر نہیں تو کب سے خراب ہیں؟

(ج) ان مشینوں کی مرمت پر سال 14-2013 اور 15-2014 میں کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل مشین وائز بتائیں نیز یہ مشینیں کہاں کہاں سے مرمت کروائی گئی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان مشینوں کی مرمت کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس وقت ہسپتال ہذا میں ٹوٹل وینٹی لیٹرز کی تعداد 63 ہے۔ ایکسرے مشینیں 13 عدد ہیں، الٹراساونڈ مشینیں 15 عدد ہیں جو کہ مختلف تاریخوں میں خریدی گئی ہیں۔

(ب) 59 وینٹی لیٹرز تمام ایکسرے مشینیں اور الٹراساونڈ اس وقت بالکل ٹھیک چل رہی ہیں۔ صرف 04 وینٹی لیٹرز چند دن پہلے سے خراب ہیں جن کو ٹھیک کروانے کے لئے ٹینڈر کیا ہوا ہے۔

(ج) وینٹی لیٹر نمبر 1160 Servo's جو 2004-07-27 کو انسٹال ہوا۔ وینٹی لیٹر نمبر (5831-5830) 2007-01-08 کو انسٹال ہوئے۔ یہ وینٹی لیٹرز 16-2015 میں پہلی مرتبہ خراب ہوئے ہیں۔ M/S Eman Traders سے ٹھیک کروایا اور ان پر Rs. 9,11600/- خرچ ہوئے۔

یہ وینٹی لیٹر نمبر (Savina ARTH 0068) جو 2003-12-06 کو انسٹال ہوا۔ اور یہ وینٹی لیٹر پہلی مرتبہ خراب ہوا ہے۔ اس پر پہلے کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔

(د) فی الحال کوئی شکائت نہیں آئی۔ اگر کوئی شکائت وصول ہوئی تو باضابطہ کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

میو ہسپتال لاہور میں مختلف مشینوں کی مرمت کی تفصیلات

1233: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میو ہسپتال لاہور میں وینٹی لیٹر، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کب خرید کی گئیں؟

(ب) کیا یہ مشینیں اس وقت چالو حالت میں ہیں اگر نہیں تو کب سے خراب ہیں؟

(ج) ان مشینوں کی مرمت پر سال 14۔2013 اور 15۔2014 میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل مشین وائز بتائیں نیز یہ مشینیں کہاں کہاں سے مرمت کروائی گئی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان مشینوں کی مرمت کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میو ہسپتال لاہور میں وینٹی لیٹرز ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی تعداد حسبِ ذیل ہے جو کہ وقتاً فوقتاً خریدی گئی ہیں۔ تاریخ خرید تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

i)	وینٹی لیٹرز	کل تعداد: 64 عدد
ii)	ایکسرے مشین	کل تعداد: 13 عدد
iii)	الٹرا ساؤنڈ مشین	کل تعداد: 15 عدد

(ب)	چالو حالت	قابل مرمت	ناقابل مرمت
i)	وینٹی لیٹرز 61 عدد	02 عدد	01 عدد
ii)	ایکسرے مشین 10 عدد	02 عدد	01 عدد
iii)	الٹرا ساؤنڈ مشین 12 عدد	02 عدد	01 عدد

مشینیں وقتاً فوقتاً خراب ہوتی رہتی ہیں۔ جن کو ٹھیک کروانے کیلئے بروقت اقدام کر لیا جاتا ہے۔

ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مشینوں کی مرمت قانون کے مطابق PPRA رولز کے تحت کروائی جاتی ہے۔ اور اس کا ہر سال آڈٹ ہوتا ہے۔ کسی قسم کی بے قاعدگی کی شکایت نہ ہے۔ کسی بھی شکایت کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2017)

لاہور
11 مارچ 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری